

Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • رہنما کتب

معاشیات جماعت نہم — پنجاب بورڈ (اردو میڈیم)

باب 4

رشد
(Supply)

رشد کا مفہوم • رشد اور ذخیرہ • قانونِ رشد • خطِ رشد • رشد کی لچک



باب 4: رسد (Supply)

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (PCTB) کے تحت جماعت نہم کے مضمون معاشیات کے چوتھے باب 'رسد' میں رسد کے مفہوم، رسد اور ذخیرہ کے فرق، قانون رسد، رسد کی لچک، اور قیمت کے علاوہ ان عوامل پر بحث کی جاتی ہے جو رسد کو متاثر کرتے ہیں۔ رسد، طلب کی طرح معاشیات کا ایک بنیادی تصور ہے۔

رسد سے مراد کسی شے کی وہ مقدار ہے جو ایک خاص وقت اور مخصوص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لیے پیش کی جاتی ہے۔ طلب کے برعکس، رسد اور قیمت کا رشتہ مثبت ہوتا ہے۔ یعنی قیمت بڑھنے سے مقدار رسد بھی بڑھتی ہے۔ یہ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

تعلیمی مقاصد

- رسد کے مفہوم اور اس کی دو بنیادی شرائط کی وضاحت کریں۔
- رسد اور ذخیرہ کے درمیان فرق بیان کریں۔
- قانون رسد اور اس کی تقابلی مساوات بیان کریں۔
- قانون رسد کے مفروضات کی وضاحت کریں۔
- رسد کا گوشوارہ اور خط رسد بنانا اور پڑھنا سیکھیں۔
- رسد کی لچک کی اقسام بیان کریں۔
- قیمت کے علاوہ رسد پر اثر انداز ہونے والے دیگر عوامل کی وضاحت کریں۔

کلیدی تصورات

رسد کا مفہوم

رسد (Supply) سے مراد اشیاء کی وہ مقدار ہے جو ایک خاص وقت اور مخصوص قیمت پر فروخت کے لیے منڈی میں پیش کی جاتی ہے۔ اس تعریف میں دو باتیں اہم ہیں: مخصوص قیمت۔ قیمت کے بغیر رسد کی وضاحت نامکمل



ہے، کیونکہ ہمیشہ کسی خاص قیمت پر مقدارِ رسد لی جاتی ہے؛ اور خاص وقت - رسد کا تعین روزانہ، ہفتہ وار یا ماہانہ جیسے کسی وقتی حوالے کے بغیر ممکن نہیں۔

رسد کا انحصار پیدا کنندہ (آجر) کے فیصلے پر ہوتا ہے کہ وہ کتنی مقدار میں شے فروخت کے لیے پیش کرے۔ یہ فیصلہ بنیادی طور پر متوقع منافع پر منحصر ہوتا ہے۔

رسد اور ذخیرہ میں فرق

ذخیرہ (Stock) کسی شے کی وہ مقدار ہے جو آجر کے پاس موجود تو ہوتی ہے مگر فوری طور پر فروخت کے لیے منڈی میں پیش نہیں کی جاتی۔ رسد کا تعلق قیمت سے ہوتا ہے، جبکہ ذخیرہ محض آجر کے پاس ذخیرہ شدہ مقدار ہے۔

ذخیرہ اس وقت رسد کی صورت اختیار کرتا ہے جب آجر کو طے شدہ قیمت پر خاطر خواہ منافع ملنے کی امید ہو۔ اگر قیمت زیادہ ہو تو آجر رسد بڑھا دیتا ہے تاکہ زیادہ منافع کما سکے، اور اگر قیمت کم ہو تو رسد کم کر دیتا ہے تاکہ نقصان سے بچا جاسکے۔

قانون رسد اور اس کے مفروضات

قانون رسد (Law of Supply) بیان کرتا ہے کہ 'اگر کسی شے کی قیمت بڑھے تو مقدارِ رسد بھی بڑھ جاتی ہے، اور اگر قیمت کم ہو جائے تو رسد بھی کم ہو جاتی ہے، بشرطیکہ دیگر حالات یکساں رہیں۔' اسے تفاعلی مساوات کی صورت میں $Q_s = f(P)$ لکھا جاتا ہے۔ طلب کے برعکس، یہاں قیمت اور مقدارِ رسد کا رشتہ مثبت (Direct) ہے۔

دیگر حالات یکساں رہنے سے مراد چند مفروضات ہیں: مصارفِ پیدائش (پیداواری لاگت) میں کوئی تبدیلی نہ ہو؛ طریقہ پیدائش میں کوئی تبدیلی نہ ہو؛ ملک کے قدرتی وسائل میں کمی بیشی نہ ہو؛ اور عاملینِ پیدائش کی قیمتوں میں کوئی رد و بدل نہ ہو۔

رسد کا گوشوارہ اور خطِ رسد

رسد کے گوشوارے میں مختلف قیمتوں پر مقدارِ رسد کو جدول کی صورت میں دکھایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جب پیاز کی قیمت 20 روپے فی کلوگرام ہو تو مقدارِ رسد 10 کلوگرام ہوتی ہے، اور جب قیمت 80 روپے ہو جائے تو مقدارِ رسد بڑھ کر 40 کلوگرام ہو جاتی ہے۔



اسی گوشوارے کو گراف کی صورت میں دکھایا جائے تو خطِ رسد (Supply Curve) حاصل ہوتا ہے۔ خطِ رسد ہمیشہ بائیں سے دائیں اوپر کی طرف اٹھتا ہے، جو قیمت اور مقدارِ رسد کے مثبت تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ یہی خطِ طلب کے بالکل برعکس رجحان ہے۔

رسد کی لچک اور دیگر عوامل

قیمت کی تبدیلی کے نتیجے میں مقدارِ رسد میں جو تناسب تبدیلی آتی ہے اسے رسد کی لچک کہتے ہیں۔ اس کے تین درجات ہیں: زیادہ لچکدار رسد (قیمت میں معمولی تبدیلی سے رسد میں بڑی تبدیلی)، کم لچکدار رسد (قیمت میں بڑی تبدیلی سے رسد میں معمولی تبدیلی)، اور غیر لچکدار رسد (قیمت بدلنے کے باوجود رسد میں کوئی تبدیلی نہ ہو)۔

قیمت کے علاوہ کئی عوامل رسد کو متاثر کرتے ہیں: لاگتِ پیداوار (لاگت بڑھنے سے رسد کم ہوتی ہے)؛ طریقہ پیداوار؛ موسمی حالات، خصوصاً زرعی اجناس پر؛ ذرائع نقل و حمل؛ آجر پر عائد ٹیکسوں کی شرح (زیادہ ٹیکس سے رسد کم ہوتی ہے)؛ اور ملک کا سیاسی و معاشی استحکام۔

اہم تعریفات

رسد (Supply)

اشیاء کی وہ مقدار جو ایک خاص وقت اور مخصوص قیمت پر فروخت کے لیے منڈی میں پیش کی جاتی ہے۔

ذخیرہ (Stock)

کسی شے کی وہ مقدار جو آجر کے پاس موجود ہو مگر فوری فروخت کے لیے پیش نہ کی جائے۔

قانونِ رسد (Law of Supply)

دیگر حالات یکساں رہتے ہوئے، قیمت بڑھنے سے مقدارِ رسد بھی بڑھ جاتی ہے اور قیمت گرنے سے کم ہو جاتی ہے۔

خطِ رسد (Supply Curve)

رسد کے گوشوارے کی گراف کی شکل، جو قیمت اور مقدارِ رسد کے درمیان مثبت تعلق دکھاتی ہے۔

رسد کی لچک (Elasticity of Supply)

قیمت میں تبدیلی کے نتیجے میں مقدارِ رسد میں ہونے والی تناسب تبدیلی۔



- زیادہ لچکدار رسد (More Elastic Supply)
جب قیمت میں معمولی تبدیلی سے رسد میں بڑی تبدیلی آئے۔
- کم لچکدار رسد (Less Elastic Supply)
جب قیمت میں بڑی تبدیلی سے رسد میں معمولی تبدیلی آئے۔
- غیر لچکدار رسد (Inelastic Supply)
جب قیمت میں تبدیلی کے باوجود رسد میں کوئی تبدیلی نہ آئے۔

اہم حقائق

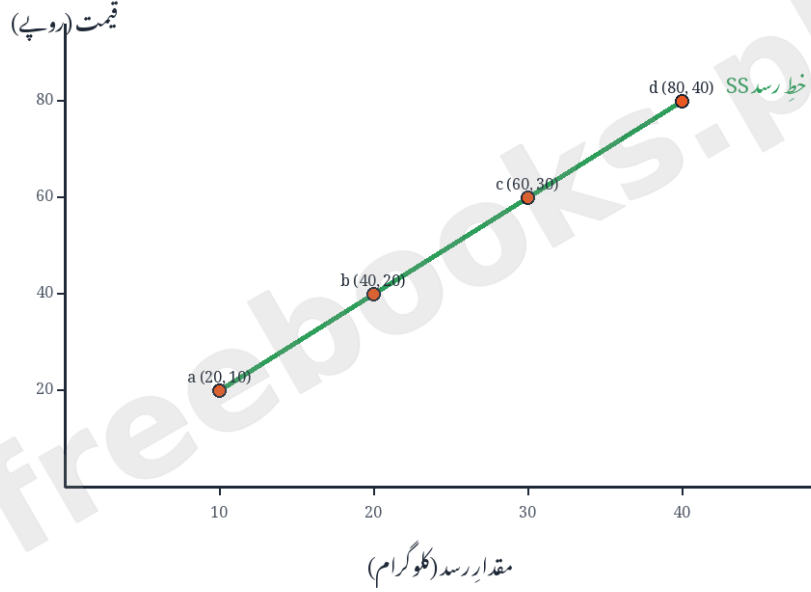
عنوان	تفصیل
رسد کی تقاضی مساوات	$Q_s = f(P)$ - مقدار رسد قیمت کا تفاعل ہے (مثبت تعلق)
رسد کا گوشوارہ (پیاز کی مثال)	قیمت 20 روپے پر رسد 10 کلوگرام؛ قیمت 80 روپے پر رسد 40 کلوگرام
قانون رسد کے مفروضات	مصارف پیداوار + طریقہ پیداوار + قدرتی وسائل + عاملین پیداوار کی قیمتیں (سب یکساں)
رسد کی لچک کی اقسام	زیادہ لچکدار + کم لچکدار + غیر لچکدار
رسد پر اثر انداز عوامل	لاگت پیداوار + طریقہ پیداوار + موسمی حالات + نقل و حمل + ٹیکس + سیاسی استحکام

خاکہ جات و تصاویر

خط رسد - پیاز کی مثال: ایک گراف خا کہ جو پیاز کے رسد کے گوشوارے (قیمت بمقابلہ مقدار رسد) کو خط رسد کی صورت میں دکھاتا ہے۔



خطِ رسد - پیاز کی مثال



خطِ رسد - پیاز کی مثال

رسد کی لچک کی اقسام کا موازنہ: ایک تقابلی خاکہ جو زیادہ لچکدار، کم لچکدار اور غیر لچکدار رسد کے فرق کو واضح کرتا ہے۔

رسد کی لچک کی اقسام کا موازنہ

زیادہ لچکدار رسد (More Elastic)	کم لچکدار رسد (Less Elastic)	غیر لچکدار رسد (Inelastic)
قیمت میں معمولی تبدیلی سے رسد میں بڑی تبدیلی	قیمت میں بڑی تبدیلی سے رسد میں معمولی تبدیلی	قیمت بدلنے کے باوجود رسد میں کوئی تبدیلی نہیں
رسد کی لچک پیداواری منصوبہ بندی اور قیمتوں کے تعین میں اہم کردار ادا کرتی ہے		

رسد کی لچک کی اقسام کا موازنہ



مختصر سوالات و جوابات

رسد کسے کہتے ہیں؟

رسد سے مراد اشیاء کی وہ مقدار ہے جو ایک خاص وقت اور مخصوص قیمت پر فروخت کے لیے منڈی میں پیش کی جاتی ہے۔

رسد اور ذخیرہ میں کیا فرق ہے؟

رسد کا تعلق قیمت سے ہوتا ہے اور فروخت کے لیے پیش کی جاتی ہے، جبکہ ذخیرہ آجر کے پاس موجود مگر فروخت کے لیے پیش نہ کی جانے والی مقدار ہے۔

قانونِ رسد بیان کریں۔

دیگر حالات یکساں رہتے ہوئے، قیمت بڑھنے سے مقدارِ رسد بھی بڑھ جاتی ہے اور قیمت کم ہونے سے مقدارِ رسد بھی کم ہو جاتی ہے۔

رسد کی تفاعلی مساوات کیا ہے؟

$Q_s = f(P)$ ، یعنی مقدارِ رسد قیمت کا تفاعل ہے۔

خطِ رسد کس سمت اٹھتا ہے؟

خطِ رسد بائیں سے دائیں اوپر کی طرف اٹھتا ہے، جو قیمت اور مقدارِ رسد کے مثبت تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

زیادہ لچکدار رسد سے کیا مراد ہے؟

جب قیمت میں معمولی تبدیلی سے مقدارِ رسد میں بڑی تبدیلی آئے تو رسد زیادہ لچکدار کہلاتی ہے۔

غیر لچکدار رسد سے کیا مراد ہے؟

جب قیمت میں تبدیلی کے باوجود مقدارِ رسد میں کوئی تبدیلی نہ آئے تو رسد غیر لچکدار کہلاتی ہے۔

لاگت پیداوار رسد کو کیسے متاثر کرتی ہے؟

لاگت پیداوار بڑھنے سے رسد کم ہو جاتی ہے، جبکہ لاگت کم ہونے سے رسد بڑھ جاتی ہے۔

ٹیکس رسد کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

زیادہ ٹیکس لگنے سے آجر کا منافع کم ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے رسد میں کمی آ جاتی ہے۔

قانونِ رسد کا کوئی ایک مفروضہ بیان کریں۔



مصارفِ پیدائش (پیداواری لاگت) میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔ یہ قانونِ رسد کے مفروضات میں سے ایک ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

قانونِ رسد کی تعریف بیان کریں اور اس کی وضاحت گوشوارے اور خطِ رسد کی مدد سے کریں۔
قانونِ رسد کیا ہے؟

قانونِ رسد کے مطابق، دیگر حالات یکساں رہتے ہوئے، اگر کسی شے کی قیمت بڑھے تو اس کی مقدارِ رسد بھی بڑھ جاتی ہے، اور قیمت کم ہونے سے رسد بھی کم ہو جاتی ہے۔ اسے $Q_s = f(P)$ کی تفاعلی مساوات سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

رسد کا گوشوارہ کیا ظاہر کرتا ہے؟

رسد کا گوشوارہ مختلف قیمتوں پر مقدارِ رسد کو جدول کی صورت میں دکھاتا ہے، مثلاً پیاز کی قیمت 20 روپے پر رسد 10 کلو گرام اور 80 روپے پر رسد 40 کلو گرام ہوتی ہے۔

خطِ رسد کیسے بنایا جاتا ہے؟

گوشوارے کے قیمت اور مقدارِ رسد کے جوڑوں کو گراف پر نقطوں کی صورت میں دکھا کر انہیں ملانے سے خطِ رسد حاصل ہوتا ہے، جو بائیں سے دائیں اوپر کی طرف اٹھتا ہے۔

خطِ رسد اور خطِ طلب میں کیا فرق ہے؟

خطِ طلب اوپر سے نیچے دائیں طرف گرتا ہے (منفی تعلق)، جبکہ خطِ رسد بائیں سے دائیں اوپر کی طرف اٹھتا ہے (مثبت تعلق)۔ یہی دونوں کا بنیادی فرق ہے۔



قیمت کے علاوہ ان عوامل کی وضاحت کریں جو رسد میں تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔

لاگت پیداوار اور طریقہ پیداوار رسد کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

لاگت پیداوار بڑھنے سے رسد کم ہو جاتی ہے کیونکہ آجر کا منافع کم ہوتا ہے۔ پیداوار کے بہتر طریقوں سے لاگت کم ہو کر رسد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

موسمی حالات اور نقل و حمل رسد کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

منفی موسمی حالات زرعی پیداوار کم کر کے رسد گھٹاتے ہیں، جبکہ سازگار موسم رسد بڑھاتا ہے۔ بہتر ذرائع نقل و حمل سے اشیاء کی رسد اور منڈی کی وسعت دونوں بڑھتی ہیں۔

ٹیکس اور سیاسی حالات رسد کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

زیادہ ٹیکس آجر کا منافع کم کر کے رسد گھٹاتے ہیں۔ ملکی سیاسی و معاشی عدم استحکام سے بھی آجر کا منافع اور رسد متاثر ہوتی ہے، جبکہ سازگار حالات میں رسد بڑھتی ہے۔

رسد کی لچک کی اہمیت کیا ہے؟

رسد کی لچک یہ بتاتی ہے کہ قیمت میں تبدیلی سے مقدار رسد کتنی حساسیت سے تبدیل ہوتی ہے، جو پیداواری منصوبہ بندی اور قیمتوں کے تعین میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

رسد کا مطلب ہے: (الف) ایک خاص آجر کے پاس کل مقدار (ب) خریدنے والوں کی تعداد (ج) مختلف قیمتوں پر فروخت کے لیے پیش کی جانے والی مقدار (د) مقدار رسد خریدنے کی قوت درست جواب: (ج) مختلف قیمتوں پر فروخت کے لیے پیش کی جانے والی مقدار۔ رسد سے مراد وہ مقدار ہے جو مختلف قیمتوں پر فروخت کے لیے منڈی میں پیش کی جاتی ہے۔

خط رسد کا رجحان ہوتا ہے: (الف) منفی (ب) مثبت (ج) افقی (د) عمودی درست جواب: (ب) مثبت۔ خط رسد قیمت اور مقدار رسد کے مثبت تعلق کی وجہ سے بائیں سے دائیں اوپر کی طرف اٹھتا ہے۔



زیادہ لچکدار رسد کا مطلب ہے: (الف) قیمت بدلے بغیر رسد میں معمولی تبدیلی (ب) قیمت تبدیل ہو مگر رسد نہ بدلے (ج) قیمت میں معمولی تبدیلی سے رسد میں غیر معمولی تبدیلی (د) قیمت میں غیر معمولی تبدیلی سے رسد میں معمولی تبدیلی

درست جواب: (ج) قیمت میں معمولی تبدیلی سے رسد میں غیر معمولی تبدیلی۔ زیادہ لچکدار رسد میں قیمت کی معمولی تبدیلی بھی مقدار رسد میں بڑی تبدیلی لے آتی ہے۔

درج ذیل میں سے کون سی چیز عموماً رسد کو تبدیل نہیں کرتی؟ (الف) مصارفِ پیدائش (ب) سیاسی نظامِ حکومت (ج) موسمی حالات (د) صارف کا پسندیدہ رنگ

درست جواب: (د) صارف کا پسندیدہ رنگ۔ صارف کا ذاتی پسندیدہ رنگ رسد کا تعین کرنے والا عنصر نہیں؛ باقی تینوں رسد کو براہِ راست متاثر کرتے ہیں۔

کون سی بات درست نہیں ہے؟ (الف) رسد عموماً ذخیرہ کا ایک حصہ ہوتی ہے (ب) خطِ رسد کا رجحان منفی ہوتا ہے (ج) رسد قیمت کا تفاعل ہے (د) رسد کی لچک سے مقدارِ رسد کی حساسیت ظاہر ہوتی ہے

درست جواب: (ب) خطِ رسد کا رجحان منفی ہوتا ہے۔ خطِ رسد کا رجحان مثبت ہوتا ہے، منفی نہیں۔ یہی غلط بیان ہے۔

رسد کی تفاعلی مساوات کیا ہے؟ (الف) $Q_s = f(Y)$ (ب) $Q_s = f(P)$ (ج) $P = f(Q_s)$ (د) $Q_s = P - Y$

درست جواب: (ب) $Q_s = f(P)$ ۔ مقدارِ رسد بنیادی طور پر قیمت کا تفاعل ہے، اس لیے $Q_s = f(P)$ ۔

زیادہ ٹیکس لگنے سے رسد میں کیا تبدیلی آتی ہے؟ (الف) رسد بڑھ جاتی ہے (ب) رسد کم ہو جاتی ہے (ج) کوئی تبدیلی نہیں آتی (د) رسد گنی ہو جاتی ہے

درست جواب: (ب) رسد کم ہو جاتی ہے۔ زیادہ ٹیکس سے آجر کا منافع کم ہوتا ہے، جس کی وجہ سے رسد میں کمی آتی ہے۔

غیر لچکدار رسد کی نشانی کیا ہے؟ (الف) قیمت بدلنے سے رسد بھی بہت بدلتی ہے (ب) قیمت بدلنے کے باوجود رسد میں کوئی تبدیلی نہیں آتی (ج) رسد ہمیشہ صفر رہتی ہے (د) قیمت کبھی نہیں بدلتی

درست جواب: (ب) قیمت بدلنے کے باوجود رسد میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ غیر لچکدار رسد میں قیمت کی تبدیلی کے باوجود مقدارِ رسد یکساں رہتی ہے۔



سازگار موسمی حالات زرعی اجناس کی رسد پر کیا اثر ڈالتے ہیں؟ (الف) رسد کم کر دیتے ہیں (ب) رسد بڑھا دیتے ہیں (ج) کوئی اثر نہیں پڑتا (د) رسد ختم کر دیتے ہیں

درست جواب: (ب) رسد بڑھا دیتے ہیں۔ سازگار موسمی حالات پیداوار بڑھا کر رسد میں اضافہ کرتے ہیں۔

قانون رسد کے مفروضات میں کیا شامل نہیں؟ (الف) مصارفِ پیدائش یکساں رہیں (ب) طریقہ پیدائش یکساں رہے (ج) صارف کی پسند تبدیل ہو جائے (د) قدرتی وسائل میں تبدیلی نہ ہو

درست جواب: (ج) صارف کی پسند تبدیل ہو جائے۔ صارف کی پسند و ناپسند قانونِ طلب کا مفروضہ ہے، قانونِ رسد کا نہیں۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

• رسد = مخصوص قیمت پر، خاص وقت میں فروخت کے لیے پیش کی جانے والی مقدار۔ $Q_s = f(P)$ ۔

• رسد بمقابلہ ذخیرہ: رسد قیمت سے جڑی اور فروخت کے لیے پیش ہوتی ہے؛ ذخیرہ محض آجر کے پاس موجود مقدار ہے۔

• قانون رسد: قیمت بڑھنے سے رسد بڑھے، قیمت گرنے سے رسد گرے (مثبت تعلق، خط رسد اوپر اٹھتا ہے)۔

• مفروضات: مصارفِ پیدائش + طریقہ پیدائش + قدرتی وسائل + عاملین پیدائش کی قیمتیں – سب یکساں۔

• رسد کی لچک: زیادہ لچکدار (بڑی تبدیلی) + کم لچکدار (معمولی تبدیلی) + غیر لچکدار (کوئی تبدیلی نہیں)۔

• دیگر عوامل: لاگتِ پیداوار + طریقہ پیدائش + موسم + نقل و حمل + ٹیکس + سیاسی استحکام۔ نوٹس

Freebooks.pk نے تیار کیے۔

امتحانی نکات

• رسد اور طلب کے خطوط کا فرق یاد رکھیں: طلب کا خط گرتا ہے، رسد کا خط اٹھتا ہے۔

• رسد اور ذخیرہ کا فرق ایک جملے میں یاد رکھیں: 'ذخیرہ موجود ہے، رسد پیش کی جا رہی ہے'۔

• قانون رسد کے چار مفروضات (لاگت، طریقہ، وسائل، عاملین پیدائش کی قیمتیں) کو مخفف سے یاد رکھیں۔

• رسد کی لچک کی تین اقسام کو مثالوں کے ساتھ رٹ لیں – امتحان میں اکثر پوچھی جاتی ہیں۔

• قیمت کے علاوہ رسد کے چھ عوامل کی فہرست ایک مختصر جملے میں یاد رکھیں۔



• خط رسد کی وضاحت کے لیے گوشوارے کے چار نکات (a,b,c,d) قیمت - مقدار جوڑوں کے ساتھ یاد رکھیں۔

